السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ میت کو دفن کرنے کے بعد قبر کے پاس سورت یس کی تلاوت کرتے ہیں اور قبر کے پاس املی وغیرہ کی ٹہنی گاڑدیتے ہیں اور بر غ لوگ قبر کی سطح پر جو یا گندم کے دانے اگادیتے ہیں اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دو قبروں پر ٹہنیاں رکھی تھیں۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دفن کرتے وقت یا دفن کے بعد قبر پر سورۃ یس یا قرآن مجید کی کوئی اور سورت پڑھنا جائز نہیں۔ قبرستان میں بھی شریعت نے قرآن مجید پڑھنے کا حکم نہیں دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین سے بھی ایسا ثابت نہیں ہے۔ اسی طرح قبر کے پاس اذان واقامت کا بھی حکم نہیں بلکہ یہ سب کام بدعت ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(من عمل عملا لیس علیه امرنا فھو رد) (صحیح مسلم' الاقضیة' باب نقض الاحکام الباطلة...الخ' ح: 1718)

''جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں تو وہ (عمل) مردود ہے۔''

اسی طرح قبروں پر املی وغیرہ کا درخت لگانا، جو اور گندم وغیرہ اگانا بھی جائز نہیں ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء راشدین رضی اللہ عنھم سے یہ ثابت نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ان دو قبروں پر ٹہنیاں گاڑیں،[1] جن میں مدفون مردوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مطلع فرما دیا تھا، کہ ان کو عذاب ہو رہا ہے، تو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاصہ اور یہ عمل انہی دو قبروں کے ساتھ مخصوص تھا کیونکہ ان کے علاوہ اور کسی قبر پر آپ نے کبھی بھی ٹہنی نہیں گاڑی تھی، لہذا مذکورہ بالا حدیث کے پیش نظر مسلمانوں کے لیے دین میں کسی ایسی بات کا ایجاد کرنا جائز نہیں ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم نہ دیا ہو اور پھر ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے:

أَم لَهُم شُرَكـٰؤُا۟ شَرَعوا لَهُم مِنَ الدّينِ ما لَم يَأذَن بِهِ اللَّهُ ۚ ﴿٢١﴾... سورة الشورىٰ

''کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔''

---

[1] صحيح بخاري، الجنائز، باب الجريدة على القبر، حديث: 1361

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 83

محدث فتویٰ